Saturday 14 June 2025

اردو روزنامہ

قومی بھارت

QAUMI BHARAT

سچ کے ساتھ

خوانچہ فروشوں کو بورڈ لگا کر شناخت ظاہر کرنے کے آرڈر کی شدید مذمت

بہرائچ میں قدیم درگاہ سمیت چار مزارات مسمار کرنا سپریم کورٹ کی توہین ہے

نئی دہلی (قومی بھارت) شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت حضرت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے نماز جمعہ سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ عید الاضحیٰ کے موقع پر اللہ تعالی سے کیے گئے عہد کو یاد رکھیں اپنی خواہشات کو قربان کر کے اللہ تعالی کے دربار میں قرب حاصل کریں۔ انہوں نے آگرہ میونسپل کارپوریشن کی ایگزیکیٹو میٹنگ کے اس فیصلے کی شدید مذمت کی جس میں آگرہ میونسپل کارپوریشن کی حدود میں سڑکوں پر دکانداروں کو بورڈ لگا کر اپنی شناخت ظاہر کرنے کا آرڈر پاس کیا گیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ آگرہ میونسپل کارپوریشن کی حدود میں تقریبا 60 ہزار (اسٹریٹ وینڈرز) خوانچہ فروش ہیں جنہیں بورڈ پر اپنا رجسٹریشن نمبر اور نام لکھنا ہوگا تاکہ خریدار کو معلوم ہو سکے کہ سامان کس سے خرید رہے ہیں مفتی

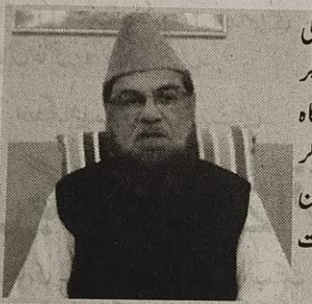

> قومی یکجہتی کی مثال سید ہاشم علی لکڑشاہ کی ایک ہزار سال پرانی درگاہ کو اور چار دیگر مزارات کو بلڈوزر لگا کر مسمار کر دیا اس درگاہ کا وقف ریکارڈ 108 ہے پی اے سی لگا کر نصف درجن سے زائد بلڈوزر لگا کر ان مزارات کو مسمار کر دیا گیا جس سے عقیدت مندوں میں شدید ناراضگی ہے۔

مکرم نے کہا کہ اس سے بازار میں نفرت بڑھے گی کچھ فرقہ پرست ذہن کے افسران اس طرح کا آرڈر نکال کر سماج میں نفرت پیدا کرنا چاہتے ہیں ہمارا مطالبہ ہے کہ اس آرڈر کو واپس لیا جائے۔ مفتی مکرم نے کہا کہ حال ہی میں بہرائچ میں محکمہ جنگلات نے سپریم کورٹ کی ہدایات کو نظر انداز کرتے ہوئے قومی یکجہتی کی مثال سید ہاشم علی لکڑشاہ کی ایک ہزار سال پرانی درگاہ کو اور چار دیگر مزارات کو بلڈوزر لگا کر مسمار کر دیا اس درگاہ کا وقف ریکارڈ 108 ہے پی اے سی لگا کر نصف درجن سے زائد بلڈوزر لگا کر ان مزارات کو مسمار کر دیا گیا جس سے عقیدت مندوں میں شدید ناراضگی ہے۔ جب افسران سے سوال کیا گیا کہ اس قدیم درگاہ کو کیوں مسمار کیا گیا جبکہ وقف ریکارڈ بھی موجود ہے تو انہوں نے کہا اس قدیم درگاہ سے متعلق مالکانہ حق سے متعلق کوئی دستاویز نہیں دکھائے گئے اس لیے تجاوزات کے دائرے میں لا کر مذکورہ مزارات کو مسمار کر دیا گیا۔ مفتی مکرم نے کہا کہ ایک ہزار سال پرانے دستاویزات کہاں سے آئیں گے جبکہ وہ ۱۹۰۳ کے گزٹ میں بھی اس وقف کا ثبوت موجود ہے۔ مفتی مکرم نے مطالبہ کیا کہ سپریم کورٹ اس طرح کی غیر قانونی کاروائیوں پر سخت کارروائی کرے اور اوقاف کی حفاظت کو یقینی بنائے۔ مفتی صاحب نے فلسطینیوں کی حالتِ زار پر شدید غم کا اظہار کرتے ہوئے جنگ بندی کا مطالبہ کیا اور اقوام متحدہ قرارداد میں امریکہ کے ویٹو کی مذمت کی۔ مفتی مکرم نے احمد آباد طیارہ حادثہ پر شدید غم کا اظہار کیا انہوں نے کہا کہ ہم سب کے غم میں شریک ہیں اور زخمیوں کی شفایابی کے لئے دعا گو ہیں۔

دہلی اور پٹنہ سے ایک ساتھ شائع ہونے والا اردو روزنامہ
Published Simultaneously from Delhi and Patna
Daily HAMARA SAMAJ Delhi
روزنامہ ہمارا سماج دہلی
दैनिक हमारा समाज दिल्ली
8, Issue: 258 www.hamarasamajdaily.com Saturday,14June,2025 Rs.2.0

خوانچہ فروشوں کو بورڈ لگا کر شناخت ظاہر کرنے کے آرڈر کی شدید مذمت

فلسطینیوں کی فریاد سننے والا ھے کوئی؟

نئی دہلی، 13 جون، پریس ریلیز، ہمارا سماج: شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت حضرت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے نماز جمعہ سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ عیدالاضحیٰ کے موقع پر اللہ تعالیٰ سے کیے گئے عہد کو یاد رکھیں اپنی خواہشات کو قربان کرکے اللہ تعالیٰ کے دربار میں قرب حاصل کریں

انہوں نے آگرہ میونسپل کارپوریشن کی ایگزیکیٹو میٹنگ کے اس فیصلے کی شدید مذمت کی جس میں آگرہ میونسپل کارپوریشن کی حدود میں سڑکوں پر دکانداروں کو بورڈ لگا کر اپنی شناخت ظاہر کرنے کا آرڈر پاس کیا گیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ آگرہ میونسپل کارپوریشن کی حدود میں تقریبا 60 ہزار (اسٹریٹ وینڈرز) خوانچہ فروش ہیں جنہیں بورڈ پر اپنا رجسٹریشن نمبر اور نام لکھنا ہوگا تاکہ خریدار کو معلوم ہو سکے کہ سامان کس سے خرید رہے ہیں مفتی مکرم نے کہا کہ اس سے بازار میں نفرت بڑھے گی کچھ فرقہ پرست ذہن کے افسران اس طرح کا آرڈر نکال کر سماج میں نفرت پیدا کرنا چاہتے ہیں ہمارا مطالبہ ہے کہ اس آرڈر کو واپس لیا جائے۔ مفتی مکرم نے کہا کہ حال ہی میں بہرائچ میں محکمہ جنگلات نے سپریم کورٹ کی ہدایات کو نظرانداز کرتے ہوئے قومی یکجہتی کی مثال سید ہاشم علی لکڑشاہ کی ایک ہزار سال پرانی درگاہ کو اور چار دیگر مزارات کو بلڈوزر لگا کر مسمار کر دیا اس درگاہ کا وقف ریکارڈ 108 ہے پی اے سی لگا کر نصف درجن سے زائد بلڈوزر لگا کر ان مزارات کو مسمار کر دیا گیا جس سے عقیدت مندوں میں شدید ناراضگی ہے۔ جب افسران سے سوال کیا گیا کہ اس قدیم درگاہ کو کیوں مسمار کیا گیا جبکہ وقف ریکارڈ بھی موجود ہے تو انہوں نے کہا اس قدیم درگاہ سے متعلق مالکانہ حق سے متعلق کوئی دستاویز نہیں دکھائے گئے اس لیے تجاوزات کے دائرے میں لاکر مذکورہ مزارات کو مسمار کر دیا گیا۔ مفتی مکرم نے کہا کہ ایک ہزار سال پرانے دستاویزات کہاں سے آئیں گے جبکہ وہ ۱۹۰۳ کے گزٹ میں بھی اس وقف کا ثبوت موجود ہے۔ مفتی مکرم نے مطالبہ کیا کہ سپریم کورٹ اس طرح کی غیر قانونی کاروائیوں پر سخت کارروائی کرے اور اوقاف کی حفاظت کو یقینی بنائے۔ مفتی صاحب نے فلسطینیوں کی حالتِ زار پر شدید غم کا اظہار کرتے ہوئے جنگ بندی کا مطالبہ کیا اور اقوام متحدہ قرارداد میں امریکہ کے ویٹو کی مذمت کی۔

دهلی اور پٹنه سے ایک ساتھ شائع هونے والا روزنامه

Hindustan Express

ہندوستان ایکسپریس

نئی دہلی، ہفتہ، 14 جون، 2025، بمطابق، 17 ذی الحجہ، 1446ھ صفحات 8، قیمت: 2 روپے

خوانچہ فروشوں کو بورڈ لگا کر شناخت ظاہر کرنے کے آرڈر پر مفتی مکرم کی مذمت

نئی دہلی (فرحان یحییٰ) شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت حضرت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے نماز جمعہ سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ عید الاضحیٰ کے موقع پر اللہ تعالیٰ سے کیے گئے عہد کو یاد رکھیں اپنی خواہشات کو قربان کر کے اللہ تعالیٰ کے دربار میں قرب حاصل کریں۔ انہوں نے آگرہ میونسپل کارپوریشن کی ایگزیکیٹو میٹنگ کے اس فیصلے کی شدید مذمت کی جس میں آگرہ میونسپل کارپوریشن کی حدود میں سڑکوں پر دکانداروں کو بورڈ لگا کر اپنی شناخت ظاہر کرنے کا آرڈر پاس کیا گیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ آگرہ میونسپل کارپوریشن کی حدود میں تقریباً 60 ہزار (اسٹریٹ وینڈرز) خوانچہ فروش ہیں جنھیں بورڈ پر اپنا رجسٹریشن نمبر اور نام لکھنا ہوگا تاکہ خریدار کو معلوم ہو سکے کہ سامان کس سے خرید رہے ہیں مفتی مکرم نے کہا کہ اس سے بازار میں نفرت بڑھے گی کچھ فرقہ پرست ذہن کے افسران اس طرح کا آرڈر نکال کر سماج میں نفرت

پیدا کرنا چاہتے ہیں ہمارا مطالبہ ہے کہ اس آرڈر کو واپس لیا جائے۔

مفتی مکرم نے کہا کہ حال ہی میں بہرائچ میں محکمہ جنگلات نے سپریم کورٹ کی ہدایات کو نظر انداز کرتے ہوئے قومی یکجہتی کی مثال سید ہاشم علی لکڑ شاہ کی ایک ہزار سال پرانی درگاہ کو اور چار دیگر مزارات کو بلڈوزر لگا کر مسمار کر دیا اس درگاہ کا وقف ریکارڈ 108 ہے پی اے سی لگا کر نصف درجن سے زائد بلڈوزر لگا کر ان مزارات کو مسمار کر دیا گیا جس سے عقیدت مندوں میں شدید ناراضگی ہے۔ جب افسران سے سوال کیا گیا کہ اس قدیم درگاہ کو کیوں مسمار کیا گیا جبکہ وقف ریکارڈ بھی موجود ہے تو انہوں نے کہا اس قدیم درگاہ سے متعلق مالکانہ حق سے متعلق کوئی دستاویز نہیں دکھائے گئے اس لیے تجاوزات کے دائرے میں لا کر مذکورہ مزارات کو مسمار کر دیا گیا۔ مفتی مکرم نے کہا کہ ایک ہزار سال پرانے دستاویزات کہاں سے آئیں گے جبکہ وہ ۱۹۰۳ کے گزٹ میں بھی اس وقف کا ثبوت موجود ہے۔ مفتی مکرم نے مطالبہ کیا کہ سپریم کورٹ اس طرح کی غیر قانونی کارروائیوں پر سخت کارروائی کرے اور اوقاف کی حفاظت کو یقینی بنائے۔

مفتی صاحب نے فلسطینیوں کی حالتِ زار پر شدید غم کا اظہار کرتے ہوئے جنگ بندی کا مطالبہ کیا اور اقوام متحدہ قرارداد میں امریکہ کے ویٹو کی مذمت کی۔ مفتی مکرم نے احمد آباد طیارہ حادثہ پر شدید غم کا اظہار کیا انہوں نے کہا کہ ہم سب کے غم میں شریک ہیں اور زخمیوں کی شفایابی کے لئے دعا گو ہیں۔

"کوثر و گنگا کو اک مرکز پہ لانے کے لیے ایک نیا سنگم بناؤں گا زمانے کے لیے"

سچ کی آواز

SACH KI AWAZ • सच की आवाज़

Published from New Delhi & Patna

SATURDAY 14 JUNE 2025 • بے باک صحافت کا علمبردار • ش/17/ذی الحجہ 1446ھ

قدیم درگاہ سمیت چار مزارات مسمار کرنا سپریم کورٹ کی توہین

خوانچہ فروشوں کو بورڈ لگا کر شناخت ظاہر کرنے کے آرڈر کی شدید مذمت

(پی این این)

نئی دہلی: شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکرِ ملت حضرت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے نماز جمعہ سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ عید الاضحیٰ کے موقع پر اللہ تعالی سے کیے گئے عہد کو یاد رکھیں اپنی خواہشات کو قربان کر کے اللہ تعالی کے دربار میں قرب حاصل کریں۔

انہوں نے آگرہ میونسپل کارپوریشن کی ایگزیکیٹو میٹنگ کے اس فیصلے کی شدید مذمت کی جس میں آگرہ میونسپل کارپوریشن کی حدود میں سڑکوں پر دکانداروں کو بورڈ لگا کر اپنی شناخت ظاہر کرنے کا آرڈر پاس کیا گیا ہے۔

بتایا جاتا ہے کہ آگرہ میونسپل کارپوریشن کی حدود میں تقریبا 60 ہزار (اسٹریٹ وینڈرز) خوانچہ فروش ہیں جنہیں بورڈ پر اپنا رجسٹریشن نمبر اور نام لکھنا ہوگا تا کہ خریدار کو معلوم ہو سکے کہ سامان کس سے خرید رہے ہیں مفتی مکرم نے کہا کہ اس سے بازار میں نفرت بڑھے گی کچھ فرقہ

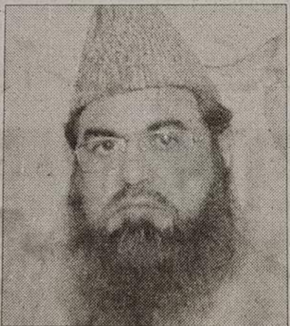

پرست ذہن کے افسران اس طرح کا آرڈر نکال کر سماج میں نفرت پیدا کرنا چاہتے ہیں ہمارا مطالبہ ہے کہ اس آرڈر کو واپس لیا جائے۔

مفتی مکرم نے کہا کہ حال ہی میں بہرائچ میں محکمہ جنگلات نے سپریم کورٹ کی ہدایات کو نظر انداز کرتے ہوئے قومی یکجہتی کی مثال سید ہاشم علی لکڑ شاہ کی ایک ہزار سال پرانی درگاہ کو اور چار دیگر مزارات کو بلڈوزر لگا کر مسمار کر دیا اس درگاہ کا وقف ریکارڈ 108 ہے پی اے سی لگا کر نصف درجن سے زائد بلڈوزر لگا کر ان مزارات کو مسمار کر دیا گیا جس سے عقیدت مندوں میں شدید ناراضگی ہے۔ جب افسران سے سوال کیا گیا کہ اس قدیم درگاہ کو کیوں مسمار کیا گیا جبکہ وقف ریکارڈ بھی موجود ہے تو انہوں نے کہا اس قدیم درگاہ سے متعلق مالکانہ حق سے متعلق کوئی دستاویز نہیں دکھائے گئے اس لیے تجاوزات کے دائرے میں لا کر مذکورہ مزارات کو مسمار کر دیا گیا۔ مفتی مکرم نے کہا کہ ایک ہزار سال پرانے دستاویزات کہاں سے آئیں گے جبکہ وہ ۱۹۰۳ کے گزٹ میں بھی اس وقف کا ثبوت موجود ہے۔ مفتی مکرم نے مطالبہ کیا کہ سپریم کورٹ اس طرح کی غیر قانونی کارروائیوں پر سخت کارروائی کرے اور اوقاف کی حفاظت کو یقینی بنائے۔

مفتی صاحب نے فلسطینیوں کی حالتِ زار پر شدید غم کا اظہار کرتے ہوئے جنگ بندی کا مطالبہ کیا اور اقوام متحدہ قرارداد میں امریکہ کے ویٹو کی مذمت کی۔ مفتی مکرم نے احمد آباد طیارہ حادثہ پر شدید غم کا اظہار کیا انہوں نے کہا کہ ہم سب کے غم میں شریک ہیں اور زخمیوں کی شفایابی کے لئے دعا گو ہیں۔

روزنامہ
اخبارِ مشرق
Published from Delhi• Kolkata• Ranchi• Bhopal• Lucknow• Srinagar• Asansol• Siliguri
AKHBAR-E-MASHRIQ
دہلی، ہفتہ، ۱۴؍جون ۲۰۲۵ء، مطابق ۱۷؍ذی الحجہ ۱۴۴۶ھ

خوانچہ فروشوں کو بورڈ لگا کر شناخت ظاہر کرنے کے آرڈر کی شدید مذمت

بہرائچ میں قدیم درگاہ سمیت چار مزارات مسمار کرنا سپریم کورٹ کی توہین ہے

نئی دہلی 13 جون (پریس ریلیز) شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت حضرت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے نماز جمعہ سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ عید الاضحیٰ کے موقع پر اللہ تعالی سے کیے گئے عہد کو یاد رکھیں اپنی خواہشات کو قربان کر کے اللہ تعالی کے دربار میں قرب حاصل کریں۔ انہوں نے آگرہ میونسپل کارپوریشن کی ایگزیکیٹو میٹنگ کے اس فیصلے کی شدید مذمت کی جس میں آگرہ میونسپل کارپوریشن کی حدود میں سڑکوں پر دکانداروں کو بورڈ لگا کر اپنی شناخت ظاہر کرنے کا آرڈر پاس کیا گیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ آگرہ میونسپل کارپوریشن کی حدود میں تقریبا 60 ہزار (اسٹریٹ وینڈرز) خوانچہ فروش ہیں جنہیں بورڈ پر اپنا رجسٹریشن نمبر اور نام لکھنا ہوگا

تا کہ خریدار کو معلوم ہو سکے کہ سامان کس سے خرید رہے ہیں مفتی مکرم نے کہا کہ اس سے بازار میں نفرت بڑھے گی کچھ فرقہ پرست ذہن کے افسران اس طرح کا آرڈر نکال کر سماج میں نفرت پیدا کرنا چاہتے ہیں ہمارا مطالبہ ہے کہ اس آرڈر کو واپس لیا جائے۔ مفتی مکرم نے کہا کہ حال ہی میں بہرائچ میں محکمہ جنگلات نے سپریم کورٹ کی ہدایات کو نظر انداز کرتے ہوئے قومی یکجہتی کی مثال سید ہاشم علی لکڑ شاہ کی ایک ہزار سال پرانی درگاہ کو اور چار دیگر مزارات کو بلڈوزر لگا کر مسمار کر دیا اس درگاہ کا وقف ریکارڈ 108 ہے پی اے سی لگا کر نصف درجن سے زائد بلڈوزر لگا کر ان مزارات کو مسمار کر دیا گیا جس سے عقیدت مندوں میں شدید ناراضگی ہے۔ جب افسران سے سوال کیا گیا کہ اس قدیم درگاہ کو کیوں مسمار کیا گیا جبکہ وقف ریکارڈ بھی موجود ہے تو انہوں نے کہا اس قدیم درگاہ سے متعلق مالکانہ حق سے متعلق کوئی دستاویز نہیں دکھائے گئے اس لیے تجاوزات کے دائرے میں لا کر مذکورہ مزارات کو مسمار کر دیا گیا۔ مفتی مکرم نے کہا کہ ایک ہزار سال پرانے دستاویزات کہاں سے آئیں گے جبکہ وہ ۱۹۰۳ کے گزٹ میں بھی اس وقف کا ثبوت موجود ہے۔ مفتی مکرم نے مطالبہ کیا کہ سپریم کورٹ اس طرح کی غیر قانونی کاروائیوں پر سخت کارروائی کرے اور اوقاف کی حفاظت کو یقینی بنائے۔ مفتی صاحب نے فلسطینیوں کی حالتِ زار پر شدید غم کا اظہار کرتے ہوئے جنگ بندی کا مطالبہ کیا اور اقوام متحدہ قرارداد میں امریکہ کے ویٹو کی مذمت کی۔

مفتی مکرم نے احمد آباد طیارہ حادثہ پر شدید غم کا اظہار کیا انہوں نے کہا کہ ہم سب کے غم میں شریک ہیں اور زخمیوں کی شفایابی کے لئے دعا گو ہیں۔

انقلاب
THE INQUILAB
قوموں کی حیات ان کے تخیل پہ ہے موقوف (اقبالؔ)
ilab.com | epaper.inquilab.com
قیمت: ۵ روپے، ۱۴ صفحات، نئی دہلی، ہفتہ، ۱۴ جون ۲۰۲۵ء، ۱۷ ذی الحجہ ۱۴۴۶ھ، جلد نمبر ۱۳، شمارہ ۱۱۷

بہرائچ میں قدیم درگاہ سمیت چار مزارات کو مسمار کرنا سپریم کورٹ کی توہین ہے: مفتی محمد مکرم

نئی دہلی (پریس ریلیز) شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے نماز جمعہ سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ عیدالاضحیٰ کے موقع پر اللہ تعالیٰ سے کیے گئے عہد کو یاد رکھیں اپنی خواہشات کو قربان کر کے اللہ تعالیٰ کے دربار میں قرب حاصل کریں۔ انہوں نے آگرہ میونسپل کارپوریشن کی ایگزیکیٹیو میٹنگ کے اس فیصلے کی شدید مذمت کی جس میں آگرہ میونسپل کارپوریشن کی حدود میں سڑکوں پر دوکانداروں کو بورڈ لگا کر اپنی شناخت ظاہر کرنے کا آرڈر پاس کیا گیا ہے۔

بتایا جاتا ہے کہ آگرہ میونسپل کارپوریشن کی حدود میں تقریباً ۶۰ ہزار (اسٹریٹ وینڈرز) خوانچہ فروش ہیں جنہیں بورڈ پر اپنا رجسٹریشن نمبر اور نام لکھنا ہوگا تا کہ خریدار کو معلوم ہو سکے کہ سامان کس سے خرید رہے ہیں۔ مفتی مکرم نے کہا کہ اس سے بازار میں نفرت بڑھے گی کچھ فرقہ پرست ذہن کے افسران اس طرح کا آرڈر نکال کر سماج میں نفرت پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ ہمارا مطالبہ ہے کہ اس آرڈر کو واپس لیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ حال ہی میں بہرائچ میں محکمۂ جنگلات نے سپریم کورٹ کی ہدایت کو نظر انداز کرتے ہوئے قومی یکجہتی کی مثال سید ہاشم علی لکڑ شاہ کی ایک ہزار سال پرانی درگاہ کو اور چار دیگر مزارات کو بلڈوزر سے مسمار کر دیا۔ اس درگاہ کا وقف ریکارڈ ۱۰۸ رہے۔ پی اے سی لگا کر نصف درجن سے زائد بلڈوزر لگا کر ان مزارات کو مسمار کر دیا گیا جس سے عقیدتمندوں میں شدید ناراضگی ہے۔ جب افسران سے سوال کیا گیا کہ اس قدیم درگاہ کو کیوں مسمار کیا گیا جبکہ وقف ریکارڈ بھی موجود ہے تو انہوں نے کہا کہ اس قدیم درگاہ سے متعلق مالکانہ حق سے متعلق کوئی دستاویز نہیں دکھائی گئیں اس لیے تجاوزات کے دائرے میں لا کر مذکورہ مزارات کو مسمار کر دیا گیا۔ مفتی مکرم نے کہا کہ ایک ہزار سال پرانی دستاویزات کہاں سے آئیں گی جبکہ ۱۹۰۳ء کے گزٹ میں بھی اس وقف کا ثبوت موجود ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ سپریم کورٹ اس طرح کی غیر قانونی کارروائیوں پر سخت کارروائی کرے اور اوقاف کی حفاظت کو یقینی بنائے۔ انہوں نے فلسطینیوں کی حالت زار پر شدید غم کا اظہار کرتے ہوئے جنگ بندی کا مطالبہ کیا اور اقوام متحدہ قرارداد میں امریکہ کے ویٹو کی مذمت کی۔ انہوں نے احمد آباد طیارہ حادثہ پر شدید غم کا اظہار کیا انہوں نے کہا کہ ہم سب ان کے غم میں شریک ہیں اور زخمیوں کی شفایابی کے لئے دعا گو ہیں۔